غوثِ اعظم درمیان اولیاء، چوں محمد درمیان انبیاء، شعر کا حکم

دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Lar-4958 تاریخ: 07-04-2015

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا درج ذیل شعر درست ہے؟

غوث اعظم درمیان اولیاء چوں محمد درمیان انبیاء

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شعر درست نہیں، کیونکہ پہلے غوث اعظم کہا ہے، پھر چوں محمد کہا ہے۔ تو کیا یہ بات درست ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں مذکور شعر بالکل درست ہے اور حضور سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ کی شان میں ایسی روایات بزرگان دین کی کتابوں میں مروی ہوئی ہیں۔ چنانچہ مروی ہے کہ آپ کے والد ماجد حضرت ابو صالح سید موسیٰ جنگی دوست رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت کی رات مشاہدہ فرمایا کہ سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بمع صحابہ کرام و اولیائے عظام ان کے گھر جلوہ فرما ہوئے ہیں اور ان الفاظ مبارکہ سے ان کو خطاب فرما کر بشارت سے نوازا: ”یا ابا صالح اعطاک اللہ ابنا وھو ولدی و محبوبی و

محبوب اللہ تعالیٰ و سیکون لہ شان فی الاولیاء و الاقطاب کشانی بین الانبیاء و الرسل ''ترجمہ: اے ابو صالح! اللہ عزوجل نے تم کو ایک فرزند عطا فرمایا ہے اور وہ میرا بیٹا اور میرا اور اللہ عزوجل کا محبوب ہے اور **اس کی اولیاء اور اَقطاب میں ویسی شان ہو گی جیسی انبیاء اور مرسلین علیہم السلام میں میری شان ہے۔**

(مخطوط تفریح الخاطر، المنقبۃ الثانیہ فی ولادتہ رضی اللہ تعالی عنہ، صفحہ 26)

اور لوگوں کا یہ کہنا کہ ''غوث اعظم'' پہلے کہا ہے اور ''چوں محمد'' بعد میں کہا ہے، اس لیے یہ شعر درست نہیں، تو یہ ان کی جہالت ہے، کیونکہ کلام میں اس طرح کا انداز عام رائج ہے اور اس کو کوئی بھی بے ادبی وغیرہ نہیں سمجھتا، بلکہ مذکورہ بالا روایت میں بھی حضور علیہ الصلوۃ و السلام نے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اپنا تذکرہ اسی ترتیب سے کیا ہے، لہٰذا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد ساجد عطاری

17 جمادی الثانی 1436ھ 07 اپریل 2015ء

الجواب صحیح

مفتی محمد ھاشم خان عطاری

دار الافتاء اہلسنت
المفتی
daruliftaa@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے